عربی مضامین کے بعد اب ایک نظر برصغیر کے مشہور شاعر اکبر الہ آبادی کے چند اشعار پر ڈالنا مناسب ہوگا جو "**کلیاتِ اکبر**" میں موجود ہیں۔ اکبر کو "لسان العصر" کے لقب سے نوازا گیا تھا۔ اکبر کی شخصیت اور فنِ شاعری میں ان کی مہارت و کمال کے ادراک کے لئے ذوق و نظر کی ضرورت ہے، صرف مغرب کی مادی تہذیب اور اس کے مہیب اثرات اکبر کے طنز و تنقید کا نشانہ نہ تھے بلکہ انسانی اقدار کے تحفظ کا اعلیٰ ترین مقصد ان کے سامنے تھا، بقول پروفیسر احتشام حسین: "اکبر کی شاعری ادب اور مقصد کے تعلق کی ایک نمایاں اور دل نشیں مثال ہے"۔

چونکہ توحیدِ خالص کے بغیر زندگی کیلئے کسی مقصد اور انسان کے لئے کسی باعزت مقام کا تصور ممکن نہیں، اس لئے اکبر نے توحید کی اہمیت اور دینی اقدار و تعلیمات کے تمسک کی ضرورت پر اپنے بہت سے اشعار میں زور دیا ہے۔ ان کی نظر میں مسلم معاشرہ کا یہ المیہ بلکہ دیوالیہ پن بھی تھا کہ مسلمان اللہ کے ان بندوں سے جو مر کر قبر میں دفن ہو چکے ہیں...... اپنی حاجتیں طلب کرتا ہے اور ان کے سلسلہ میں غلط قسم کے عقیدے رکھتا ہے، اس لئے علامہ نے اس مسئلہ کو عمدہ تمثیل کے ذریعہ سمجھایا ہے، اس سلسلہ میں جو مغالطے دیئے جاتے ہیں، ان کا بھی جواب دیا ہے، اللہ تعالیٰ کی عظمت و کمال کو واضح کیا ہے تاکہ دوسرے کو پکارنے والا انسان یہ سوچے کہ وہ عقل و شرع دونوں کی نظر میں کیسی بھیانک غلطی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس طرح کی مخلصانہ نصیحت اور مؤثر استدلال کو فہم و ذوق سے عاری لوگ قابلِ توجہ نہیں سمجھتے، اس لئے علامہ نے آخری شعر میں ان سے بھی اپنی بات کہہ دی ہے اور آخرت کی گرفت سے چھٹکارا حاصل کر لیا ہے۔ ذیل میں علامہ کے اشعار (کلیاتِ اکبر: ۱۹۱) ملاحظہ فرمایئے:

کیا شک ہے آفتاب کے شان و جلال میں — روشن تر اس سے کونسی شی ہے خیال میں
لیکن نہیں وہ کچھ بھی مؤثر پس از غروب — لازم ہے غور کیجئے اس مسئلہ پہ خوب
ہر چند تم خیال کرو آفتاب کا — گوشہ بھی اٹھ سکے گا نہ شب کی نقاب کا
پوجو گے اس کو تب بھی وہ پھیرا نہ جائے گا — اس کو پکارنے سے اندھیرا نہ جائے گا
انسان کا حال بھی مرے نزدیک ہے یہی — تحقیق کی نظر جو کرو ٹھیک ہے یہی
کتنا ہی کوئی صاحبِ اوج و کمال ہو — کتنا ہی بااثر ہو کہ عالی خیال ہو
جب کر گیا جہاں سے وہ ملکِ عدم کو کوچ — پھر اس سے کچھ مدد کا تصور ہے ہیچ و پوچ
قیوم و حي ذات ہے اللہ کی فقط — زندہ ہمیشہ بات ہے اللہ کی فقط
سن لو کہ اتباع و ادب اور چیز ہے — مطلب کی لیکن ان سے طلب اور چیز ہے
آزردہ کوئی شیخ ہو یا برہمن خفا — حقانیت یہی ہے یہی ٹھیک فلسفا